

سوال

(31) فتویٰ رد شرک و بدعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل تشکیلات سے چشم پوشی کر کے ان کا طرف دار ہو کر آہن با بھر کرنے والے اور رفع یدین کرنے والے پر اعتراض کرے جو سنت نبوی علیہ السلام سمیجہ کر اور طریق آئمہ بد سے جان کر عمل کرنا ہے اس کو برا سمجھے اور وہابی کے مسلمان نہ جانے اور جھکونے کو آئے جو ان کاموں کو برا جانے اور ان سے منع کرے اور خدا اور رسول کی اطاعت کی طرف بلائے اس کو مستر او بیا سمجھیں اور ان کے کام پسند کرے اور نہ ان کے ساتھ شامل ہو اس کو مولوی دہیر مرشد سمجھیں وغیرہ ذکاب۔ کیا یہ لوگ سنت و جماعت میں داخل ہیں یا مقلد امام ابوحنیفہ ہیں یا کسی اور فرقہ کے لوگ ہیں۔ اور ان کا نام دور چر شریعت کی رو سے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

اقول۔ بحمد اللہ و حسن توفیقہ جن لوگوں کے اعمال و عقائد مسائل نے تحریر کئے ہیں ایسے ہی لوگوں کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتابیں بھیجیں اور یہی مرقومہ بالا باتیں موجب فتنہ و فساد تھیں جن کی اصلاح رب العالمین نے نبی بھیج کر کی اور انہی باتوں سے لوگ ظلم و تعدی بناوت و عصیان شرارت و عداوت کیسے ہی لوگوں کو فتنایا شیعہ و تکذبات جملنا لکن نبی ندو شیطا طین الؤس وانجن اور فرمایا و تکذبات جملنا لکن نبی ندو ذامن انجر جن یعنی ایسے ہی شیطان جن وانس اللہ کے رسولوں کے دشمن ہوتے ہیں اور جو ظالم و غیرہ کو اسلام سمجھیں انکی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا و ذرین لکم الشیطان اعمشکلان نے ان کو برے کام آئے

سودہ العا بزا حقرا العبد۔ ابو عبد الحمید عبد الحمید بدھو انوی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 10 ص 56-65

محدث فتویٰ